صیغہ ہائے نکاح پر مشتمل کتابچہ

# حل العقدین

محمد بشیر فاضل عربی براہ والے

NYF Manzoor & Mehmoodabad Unit Karachi

نشر و اشاعت

ندوہ اسلامیہ نوربخشیہ (رجسٹرڈ)

نزد جامع مسجد نوربخشیہ محمود آباد، کراچی

# مقصد

نکاح خواں حضرات کی سہولت کے لیئے بندہ نے صیغہ ہائے نکاح کی مختلف صورتوں کو کتابچۂ ہذا "حل العقدین" کی شکل میں پیش کیا ہے تاکہ اجرائے صیغہ کے لیئے پیش آنیوالی مختلف صورتوں میں درست ادائیگی ہوجائے اور نکاح خواں حضرات کو کسی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ کتابچہ سے استفادہ کرنیوالوں سے توقع ہے کہ وہ اس بندۂ ناچیز کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد فرمائیں گے۔

خیر اندیش

**مُحمّد بشیر فاضلِ عربی**
مؤسس ندوۂ اسلامیہ نوربخشیہ (رجسٹرڈ)
نزد جامع مسجد نوربخشیہ محمود آباد، کراچی،

NYF Manzoor & Mehmoodabad Unit Karachi

# حلّ العقدین

طبع دوئم ______ ۱۰۰۰

قیمت ______ [redacted] روپے

پریس ______ جدید کتابت

یکم جنوری ۱۹۹۴ء مطابق
رجب المرجب
۱۴۱۴ھ

NYF Manzoor & Mehmoodabad Unit Karachi

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# خُطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ النِّکَاحَ سُنَّۃً لِّلْاَنَامِ وَ
فَصَّلَ بِہٖ بَیْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ
سَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَھْلِ بَیْتِہٖ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْھَبَ اللّٰہُ عَنْھُمُ الرِّجْسَ
وَطَھَّرَھُمْ تَطْھِیْرًا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ قَالَ اللّٰہُ
تَعَالٰی فِیْ کَلَامِہِ الْقَدِیْمِ ۝ فَانْکِحُوْا مَا طَابَ
لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ وَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۝

اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ ہ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُعَاشَرَتَھُمَا صَالِحَۃً رَاضِیَۃً مَرْضِیَّۃً زَکِیَّۃً ہ اَلْخَاطِبُ رَاغِبٌ وَالْمَخْطُوْبَۃُ مَرْغُوْبَۃٌ وَالْمَھْرُ عَلٰی مَاتَرَاضَیَا ہ غُفْرَانَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

## بالغان کے لئے

(۱) اگر مرد اور عورت دونوں کے دونوں صیغے خود جاری کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد عورت اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ لَکَ نَفْسِیْ بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِیْ الخ۔

دوسری بار عورت اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ لَكَ نَفْسِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِنَفْسِیْ الخ۔

تیسری بار عورت اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ لَكَ نَفْسِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

NYF Manzoor & Mehmoodabad Un...

فوراً مرد اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِنَفْسِیْ۔ الخ

(۲) اگر دونوں کی طرف سے ایک ایک وکیل مقرر ہو تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد عورت کا وکیل عورت کی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِیْ لِمُوَكِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد کا وکیل مرد کی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِی الخ۔

دوسری بار عورت کا وکیل عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِی لِمُوَكِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

فوراً مرد کا وکیل مرد کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِی الخ۔

تیسری بار عورت کا وکیل عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِی لِمُوَكِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

فوراً مرد کا وکیل مرد کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِی الخ۔

(۳) اگر عورت کیطرف سے ایک وکیل مقرر اور مرد خود صیغے جاری کرے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد عورت کا وکیل عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ لَكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِی بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

فوراً مرد اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِنَفْسِي الخ۔

دوسری بار عورت کا وکیل عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ لَكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

مرد فوراً اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِنَفْسِي الخ۔

تیسری بار عورت کا وکیل عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ لَكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

فوراً مرد اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِنَفْسِي الخ۔

(۲) اگر عورت خود صیغے جاری کرے اور مرد کیطرف سے ایک وکیل مقرر ہو تو پہلے بعد تقرر مہر کے بعد عورت اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ نَفْسِي لِمُوَكِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ

اَلْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد کا وکیل مرد کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

دوسری بار عورت اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسِیْ لِمُوَکِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد کا وکیل مرد کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

تیسری بار عورت اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسِیْ لِمُوَکِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد کا وکیل مرد کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

(۵) اگر ایک ہی شخص دونوں طرف سے وکیل ہو تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ عورت کے وکیل کی حیثیت سے عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے مرد کی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

دوسری بار عورت کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

تیسری بار وہ عورت کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

(۶) اگر دونوں طرف سے ایک ایک وکیل مقرر ہو اور مرد کا وکیل عورت کے وکیل کو اپنا وکیل بھی بنا دے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد عورت کا وکیل عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ لِنَفْسِ مُوَکِّلَتِی لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِی بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِی الخ۔

دوسری بار وہ عورت کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ لِنَفْسِ مُوَکِّلَتِی لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِی بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِی الخ۔

تیسری بار وہ عورت کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِی لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِی بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي الخ۔

(۷) اگر دونوں طرف سے ایک ایک وکیل مقرر ہو اور عورت کا وکیل مرد کے وکیل کو اپنا بھی وکیل بنا دے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے عورت کیطرف سے ایجاباً کہے۔

أَنْكَحْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَةِ مُوَكِّلِي لِمُوَكِّلِي بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي الخ۔

دوسری بار وہ عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَةِ مُوَكِّلِي لِمُوَكِّلِي بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِمُوَكِّلِي الخ۔

تیسری بار وہ عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِہٖ مُوَکِّلِیْ لِمُوَکِّلِیْ

بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے ۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ ۔

(۸) اگر دونوں طرف سے ایک ایک وکیل مقرر ہو اور یہ وکلاء کسی تیسرے شخص کو اپنا وکیل مقرر کریں۔ تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے عورت کی طرف سے ایجاباً کہے ۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِیْ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ

بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے ۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ الخ ۔

دوسری بار وہ عورت کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے ۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِیْ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ

بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے ۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ الخ ۔

NYF Manzoor & Mehmoodabad Unit Karachi

تیسری بار وہ عورت کے وکیل کے وکیل حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَةِ مُوَکِّلِی لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِی بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِی الخ۔

NYF Manzoor & Mehmoodabad Unit Karachi

# بالغان و نابالغان کے لیۓ

(۱) اگر لڑکی نابالغ ہو اور لڑکا بالغ، لڑکی کا باپ بحیثیتِ ولی صیغے جاری کرے اور لڑکا خود صیغے جاری کرے تو پہلے پہل تقررِ مہر کے بعد باپ بحیثیتِ ولی اپنی لڑکی کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ لَکَ نَفْسَ بِنْتِی فُلَانَةِ بِوَلَایَتِی لَهَا بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکا اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِی الخ۔

دوسری بار باپ بحیثیت ولی لڑکی کیطرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ لَكَ لِنَفْسِ بِنْتِي فُلَانَةٍ بِوِلَايَتِي لَهَا بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکا اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِنَفْسِيْ الخ۔

تیسری بار باپ بحیثیت ولی لڑکی کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ لَكَ لِنَفْسِ بِنْتِي فُلَانَةٍ بِوِلَايَتِي لَهَا بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکا اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

NYF Manzoor & Mehmoodabad Unit Karachi

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِنَفْسِيْ الخ۔

(۲) اگر بالغ لڑکا اپنی طرف سے وکیل مقرر کرے تو اُس صورت میں تقرر مہر کے بعد لڑکی کا باپ بحیثیت ولی لڑکی کی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ لِنَفْسِ بِنْتِي فُلَانَةٍ بِوِلَايَتِي لَهَا لِمُوَكِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکے کا وکیل لڑکے کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيْ الخ۔

دوسری بار لڑکی کا باپ بحیثیت ولی لڑکی کیطرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ بِنْتِیْ فُلَانَةٍ بِوِلَایَتِیْ لَهَا لِمُوَکِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکے کا وکیل لڑکے کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

تیسری بار لڑکی کا باپ بحیثیت ولی لڑکی کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ بِنْتِیْ فُلَانَةٍ بِوِلَایَتِیْ لَهَا لِمُوَکِّلِكَ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکے کا وکیل لڑکے کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ، الخ۔

(۳) اگر نابالغ لڑکی کا ولی باپ کسی شخص کو اپنا وکیل مقرر کرے اور بالغ لڑکا بھی اُسی شخص کو اپنا وکیل بنا دے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ ولی دُختر کے وکیل کی حیثیت سے لڑکی کیطرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِهٖ لَهَا لِمُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی لڑکے کے وکیل کی حیثیت سے لڑکے کی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ الخ

دوسری بار وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِهٖ لَهَا لِمُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی لڑکے کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

تیسری بار وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِهٖ لَهَا لِمُوَکِّلِیْ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ

فوراً خود ہی لڑکے کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

(۴) اگر بالغ لڑکے کا کوئی وکیل ہو اور وہ ولی دختر کے وکیل کو اپنا وکیل بھی بنا دے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے لڑکی کی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ لِنَفْسِ فُلَانَۃٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہَا لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی لڑکے کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ الخ۔

دوسری بار وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہَا لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی لڑکے کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ الخ

تیسری بار وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ لِنَفْسِ فُلَانَۃٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہَا لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی لڑکے کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ الخ۔

NYF Manzoor Mehmoodabad Karachi

(۵) اگر لڑکا نابالغ ہو اور لڑکی بالغ لڑکی خود صیغے جاری کر سکتی ہو اور لڑکا کا باپ بحیثیت ولی صیغہ جاری کرے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد لڑکی اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ نَفْسِيْ لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوِلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکے کا باپ بحیثیت ولی لڑکے کی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِيْ فُلَانٍ بِوِلَايَتِيْ لَهٗ الخ۔

دوسری بار لڑکی اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسِيْ لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوِلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکے کا باپ بحیثیتِ ولی قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِابْنِيْ فُلَانٍ بِوِلَايَتِيْ لَهٗ الخ۔

تیسری بار لڑکی اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسِيْ لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوِلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً لڑکے کا باپ بحیثیتِ ولی قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِابْنِي فُلَانٍ بِوَلَايَتِي لَهٗ الخ۔

(۶) اگر بالغ لڑکی اپنا کوئی وکیل مقرر کرے تو تقرر مہر کے بعد لڑکی کا وکیل پہلے پہل لڑکی کی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوَلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر لڑکے کی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِي فُلَانٍ بِوَلَايَتِي لَهٗ الخ۔

دوسری بار وکیل زن ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوَلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِابْنِي فُلَانٍ بِوَلَايَتِي لَهٗ الخ۔

تیسری بار وکیل زن ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوَلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ لِابْنِي فُلَانٍ بِوِلَايَتِي لَهُ الخ۔

(۷) اگر ولی پسر کا کوئی وکیل مقرر ہو اور لڑکی بھی اُس کو اپنا وکیل بنا دے تو پہلے پہل تقررِ مہر کے بعد وہ وکیل زن کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

أَنْكَحْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهِ لَهُ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهِ لَهُ الخ۔

دوسری بار وکیل زن کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهِ لَهُ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُومِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهِ لَهُ الخ

تیسری بار وکیل زن کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ الخ۔

(۸) اگر لڑکی کا کوئی وکیل اور وہ ولی پسر کے وکیل کو اپنا بھی وکیل بنا دے تو اس صورت میں پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ وکیل زن کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِیْ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ الخ۔

دوسری بار وکیل زن کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِہٖ مُوَکِّلِیْ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ الخ۔

تیسری بار وکیل زن کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِہٖ مُوَکِّلِیْ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ الخ

## نابالغان کے لئے

(۱) اگر لڑکا اور لڑکی دونوں نابالغ ہوں اور ہر ایک کا باپ بحیثیت ولی صیغے جاری کرے تو پہلے بہل تقرر مہر کے بعد ولی دختر ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ بِنْتِیْ فُلَانَۃَ بِوِلَایَتِیْ لَهَا لِابْنِكَ فُلَانِ بِوِلَایَتِكَ لَہٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِي فُلَانٍ بِوِلَايَتِي لَهٗ الخ۔

دوسری بار ولی دُختر ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ بِنْتِي فُلَانَةٍ بِوِلَايَتِي لَهَا لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوِلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِابْنِي فُلَانٍ بِوِلَايَتِي لَهٗ الخ۔

تیسری بار ولی دُختر ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ بِنْتِي فُلَانَةٍ بِوِلَايَتِي لَهَا لِابْنِكَ فُلَانٍ بِوِلَايَتِكَ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَ الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِابْنِي فُلَانٍ بِوِلَايَتِي لَهٗ الخ

(۲) اگر ولی دُختر ولی پسر کو اپنا وکیل مقرر کرے تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد ولی پسر ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَھَا لِابْنِیْ فُلَانٍ بِوِلَایَتِیْ لَہٗ بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِابْنِیْ فُلَانٍ بِوِلَایَتِیْ لَہٗ الخ۔

دوسری بار ولی دُختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَھَا لِابْنِیْ فُلَانٍ بِوِلَایَتِیْ لَہٗ بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِابْنِیْ فُلَانٍ بِوِلَایَتِیْ لَہٗ الخ۔

تیسری بار ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَھَا لِابْنِیْ فُلَانٍ بِوِلَایَتِیْ لَہٗ بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِابْنِیْ فُلَانٍ بِوِلَایَتِیْ لَهٗ الخ۔

(۳) اگر ولی پسر ولی دختر کو اپنا وکیل مقرر کرے تو پہلے بہل تقرر مہر کے بعد ولی دختر ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ بِنْتِیْ فُلَانَةِ بِوِلَایَتِیْ لَهَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِهٖ لَهٗ الخ۔

دوسری بار ولی دختر ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ بِنْتِیْ فُلَانَةِ بِوِلَایَتِیْ لَهَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِهٖ لَهٗ الخ۔

تیسری بار ولی دختر ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ بِنْتِیْ فُلَانَةِ بِوِلَایَتِیْ لَهَا

لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ۔

(۴) اگر ولی پسر اور ولی دختر دونوں کا ایک ایک وکیل ہو تو پہلے پہل تقرر مہر کے بعد ولی دختر کا وکیل ایجاباً کہے۔

NYF Manzoor & Mehmoodabad Girls Karachi

اَنْكَحْتُ نَفْسَ فُلَانَةِ بِنْتِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِكَ بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر کا وکیل قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ

دوسری بار ولی دختر کا وکیل ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةِ بِنْتِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهَا

لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِكَ بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر کا وکیل قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِيْ بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ

تیسری بار ولی دختر کا وکیل ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةِ بِنْتِ مُوَكِّلِيْ بِوِلَايَتِهٖ لَهَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِكَ بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً ولی پسر کا وکیل قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِيْ بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ۔

(۵) اگر ایک ہی شخص ولی پسر اور ولی دختر دونوں کی طرف سے وکیل ہو تو اس صورت میں پہلے پہل تقرر مہر کے بعد وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ نَفْسَ فُلَانَةِ بِنْتِ مُوَكِّلِيْ بِوِلَايَتِهٖ لَهَا

لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ

وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ

دوسری بار وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهَا

لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ

وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ

دوسری بار وہ ولی دختر کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةٍ بِنْتِ مُوَكِّلِي

بِوِلَايَتِهٖ لَهَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِي بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ

بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ الخ۔

(۶) اگر ولی دختر اور ولی پسر دونوں کا ایک ایک وکیل ہو اور دونوں وکلا کسی تیسرے شخص کو اپنا وکیل مقرر کرے تو اس صورت میں پہلے بہل تقرر مہر کے بعد ولی دختر کے وکیل کا وکیل ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ مُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَھَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَہٗ الخ۔

دوسری بار وہ ولی دختر وکیل کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ مُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ لَھَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَکِّلِ مُوَکِّلِیْ بِوِلَایَتِہٖ

لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِيْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِ مُوَكِّلِيْ

بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ۔

تیسری بار وہ ولی دختر کے وکیل کے وکیل حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْكَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ فُلَانَةِ بِنْتِ مُوَكِّلِ

مُوَكِّلِيْ بِوِلَايَتِهٖ لَهَا لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِ مُوَكِّلِيْ

بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ بِالْمَهْرِ الْمُعَيَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی ولی پسر کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيْجَ لِفُلَانِ بْنِ مُوَكِّلِ

مُوَكِّلِيْ بِوِلَايَتِهٖ لَهٗ الخ۔

# توکیل زوجین کے لئے

(۱) اگر ہونے والی بیوی اپنے ہونیوالے شوہر کو اجراءِ صیغہ کے لئے وکیل بنادے تو اس صورت میں پہلے پہل تقررِ مہر کے بعد مرد بحیثیت وکیل زن اُس کی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِنَفْسِیْ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِیْ الخ۔

دوسری بار وکیل زن کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِنَفْسِیْ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِنَفْسِیْ الخ۔

تیسری بار وکیل زن کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِنَفْسِیْ بِالْمَہْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی اپنی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِنَفْسِیْ الخ۔

(۲) اگر ہونیوالا شوہر اپنی ہونیوالی بیوی کو اجراء صیغہ کے لیئے وکیل مقرر کرے تو اس صورت میں پہلے پہل تقرر مہر کے بعد عورت اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ نَفْسِیْ لِمُوَکِّلِیْ بِالْمَھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے اُس کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

دوسری بار وہ اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

زَوَّجْتُ نَفْسِیْ لِمُوَکِّلِیْ بِالْمُھْرِ الْمُعَیَّنِ وَ الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے اس کیطرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

تیسری بار وہ اپنی طرف سے ایجاباً کہے۔

اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ نَفْسِیْ لِمُوَکِّلِیْ بِالْمُھْرِ الْمُعَیَّنِ وَالصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے اس کی طرف سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# خُطبۂ نکاحِ مُتعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمُتْعَةَ لِنِعْمَةً لِلْاَنَامِ وَاَخْرَجَ بِهَا الْاَتْقِیَاءَ مِنْ قَعْرِ الْاٰثَامِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ

فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ فِی کَلَامِهِ الْقَدِیْمِ ٥ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِیْضَةً ٥ رَبَّنَا جَنِّبْنَا اَنْ نَقَعَ فِی الْفُجُوْرِ ٥ اَلْمُتَمَتِّعُ رَاغِبٌ وَمَرْغُوْبٌ وَالْمُتَمَتِّعَةُ رَاغِبَةٌ وَمَرْغُوْبَةٌ وَ الْمَهْرِ الْحَاضِرِ عَلٰی مَا تَرَاضَیَا۔ اَللّٰهُمَّ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ٥

## صِفَر بالغان کے لیٔے

(۱) اگر عقد متعہ کرنیوالے دونوں کے دونوں خود صیغے جاری کر سکتے ہوں تو پہلے پہل تقرر مہر حاضر کے بعد عورت ایجاباً کہے۔

متعت لك نفسی للمدةِ المعینة بالمهر الحاضر المعلوم

فوراً مرد قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِیْ الخ۔

(۲) اگر عورت مرد کو اجراءِ صیغہ کے لیئے اپنا وکیل مقرر کرے تو اُس صورت میں مہر حاضر کے تقرر کے بعد وہ عورت کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِنَفْسِیْ لِلْمُدَّةِ الْمُعَیَّنَةِ بِالْمَھْرِ الْحَاضِرِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِیْ الخ۔

(۳) اگر مرد عورت کو اپنا وکیل مقرر کرے تو اس صورت میں پہلے پہل مہر حاضر کے تقرر کے بعد عورت بحیثیت وکیل مرد ایجاباً کہے۔

مَتَّعْتُ نَفْسِیْ لِمُوَکِّلِیْ لِلْمُدَّةِ الْمُعَیَّنَةِ بِالْمَھْرِ الْحَاضِرِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

(۴) اگر دونوں کیطرف سے ایک ہی وکیل ہو تو اس صورت میں پہلے پہل تقرر مہر حاضر کے بعد وہ وکیل زن کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِیْ لِلْمُدَّۃِ الْمُعَیَّنَۃِ بِالْمَھْرِ الْحَاضِرِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَۃَ لِمُوَکِّلِیْ الخ۔

(۵) اگر دونوں کیطرف سے ایک ایک وکیل ہو تو اس صورت میں پہلے پہل مہر حاضر کے تقرر کے بعد عورت کا وکیل ایجاباً کہے۔

مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ لِمُوَکِّلِكَ بِالْمُدَّۃِ الْمُعَیَّنَۃِ بِالْمَھْرِ الْحَاضِرِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً مرد کا وکیل قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَۃَ لِمُوَکِّلِیْ۔ الخ

(۶) اگر وکیل زن وکیل مرد کو اپنا وکیل بنا دے تو اس صورت میں پہلے پہل مہر حاضر کے تقرر کے بعد وہ وکیل زن کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَۃِ مُوَکِّلِیْ لِمُوَکِّلِیْ بِالْمُدَّۃِ الْمُعَیَّنَۃِ بِالْمَھْرِ الْحَاضِرِ الْمَعْلُوْمِ

فوراً خود ہی وکیل مرد کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِيْ الخ۔

(۷) اگر وکیل مرد وکیل زن کو اپنا وکیل بنادے تو اس صورت میں پہلے پہل مہر حاضر کے تقرر کے بعد وکیل زن ایجاباً کہے۔

مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِيْ لِمُوَكِّلِ مُوَكِّلِيْ لِلْمُدَّةِ الْمُعَيَّنَةِ بِالْمَهْرِ الْحَاضِرِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِ مُوَكِّلِيْ الخ۔

(۸) اگر دونوں کے وکلاء کسی تیسرے شخص کو اپنا وکیل بنادے تو اس صورت میں پہلے پہل مہر حاضر کے تقرر کے بعد وہ وکیل زن کے وکیل کی حیثیت سے ایجاباً کہے۔

مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَةِ مُوَكِّلِيْ لِمُوَكِّلِ مُوَكِّلِيْ لِلْمُدَّةِ الْمُعَيَّنَةِ بِالْمَهْرِ الْحَاضِرِ الْمَعْلُوْمِ۔

فوراً خود ہی وکیل مرد کے وکیل کی حیثیت سے قبولاً کہے۔

قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِ مُوَكِّلِيْ الخ۔

# چند خصوصیات

★ عقدِ متعہ صرف بالغان کے لیئے ہے۔

★ مہر حاضر ضروری ہے۔

★ یہ عقد اپنے اصل موُرد[1] کی مانند حالات میں مشروع ہے۔

★ یہ عقد درجے میں عقد دائمی سے کم ہے۔

★ مدّتِ معیّنہ کا گزر جانا ہی طلاق ہے۔

★ ممتوعہ کی عدّت کنیز والی ہے۔

★ اس کے انعقاد پزیر ہونے کے لیئے گواہ کی ضرورت نہیں۔ اگر کہیں انکار کا اندیشہ ہو تو گواہ قائم کرنا احوط ہے۔

---

[1] فقہ احوط کی عبارت (ولاخلاف لاحد فی تحقّقہ الخ) سے اس کا اشارہ ملتا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۵ھ ۲۹ مئی ۱۹۷۵ء


# جملہ حقوق

بحق ندوۂ اسلامیہ نوربخشیہ (رجسٹرڈ) کراچی
محفوظ ہیں۔


NYF Manzoor & Mehmoodabad Unit Karachi